This question paper contains 4 printed pages]

Roll No. | | | | | | | | | | | |

S. No. of Question Paper : **6697**

Unique Paper Code : **A-186** **G**

Name of the Paper : **Urdu Language (A)**

Name of the Course : **B.A. (Programme) Part-I**

Semester : **Annual Mode**

Duration : **3 Hours** Maximum Marks : **75**

(Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.)

۱۔ مندرجہ ذیل نثری اقتباس میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ لکھیے۔ 15

(الف)

آپ جانتے ہیں کہ وہ کون سی چیز ہے، جو مجھے یہاں لے آئی ہے۔ میرے لیے شاہجہاں کی اس یادگار مسجد میں یہ اجتماع کوئی نئی بات نہیں ہے۔ میں نے اس زمانہ میں، جس پر لیل و نہار کی بہت سی گردشیں بیت چکی ہیں، یہیں سے خطاب کیا تھا، جب تمھارے چہروں پر اضمحلال کی بجائے اطمینان تھا اور تمھارے دلوں میں شک کی بجائے اعتماد۔ آج تمھارے چہروں کا اضطراب اور دلوں کی ویرانی دیکھتا ہوں، تو مجھے بے اختیار پچھلے چند برسوں کی بھولی بسری کہانیاں یاد آجاتی ہیں۔ تمھیں یاد ہے۔ میں نے تمھیں پکارا، تم نے میری زبان کاٹ لی۔ میں نے قلم اٹھایا اور تم نے میرے ہاتھ قلم کر دیے۔ میں نے چلنا چاہا، تم نے میرے پاؤں کاٹ دیے، میں نے کروٹ لینی چاہی تم نے میری کمر توڑ دی۔

P.T.O.

(ب)

بٹوارے کے دو تین سال بعد پاکستان اور ہندوستان کی حکومتوں کو خیال آیا کہ اخلاقی قیدیوں کی طرح پاگلوں کا تبادلہ بھی ہونا چاہیے۔ یعنی جو مسلمان پاگل، ہندوستان کے پاگل خانوں میں ہیں انھیں پاکستان پہنچا دیا جائے اور جو ہندو اور سکھ، پاکستان کے پاگل خانوں میں ہیں انھیں ہندوستان کے حوالے کر دیا جائے۔ معلوم نہیں یہ بات معقول تھی یا غیر معقول، بہرحال دانش مندوں کے فیصلے کے مطابق ادھر ادھر اونچی سطح کی کانفرنسیں ہوئیں اور بالآخر ایک دن پاگلوں کے تبادلے کے لیے مقرر ہو گیا۔ اچھی طرح چھان بین کی گئی۔ وہ مسلمان پاگل جن کے لواحقین ہندوستان ہی میں تھے وہیں رہنے دیئے گئے تھے۔ جو باقی تھے، ان کو سرحد پر روانہ کر دیا گیا۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ لکھیے۔ 15

(الف)

فقیرانہ آئے صدا کر چلے　　میاں خوش رہو ہم دُعا کر چلے
جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم　　سو اس عہد کو اب وفا کر چلے
شفا اپنی تقدیر ہی میں نہ تھی　　کہ مقدور تک تو دوا کر چلے
وہ کیا چیز ہے آہ جس کے لیے　　ہر اک چیز سے دل اُٹھا کر چلے
کوئی نا اُمیدانہ کرتے نگاہ　　سو تم ہم سے منہ بھی چھپا کر چلے

(ب)

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں! مت دیس بدیس پھرے مارا
قزاق اجل کا لوٹے ہے، دن رات بجا کر نقارا
کیا بدھیا بھینسا، بیل شتر کیا گوئیں پلّا، سر بھارا
کیا گیہوں، چاول، موٹھ مٹر، کیا آگ، دھواں اور انگارا
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

گر تو ہے لکھی، بنجارا اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے
اے غافل! تجھ سے بھی چڑھتا اک اور بڑا بیوپاری ہے
کیا شکّر، مصری، قند، گری، کیا سانبھر میٹھا کھاری ہے
کیا داکھ منقّی، سونٹھ، مرچ، کیا، کیسر، لونگ سُپاری ہے
سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاوے گا جب لاد چلے گا بنجارا

۳۔ ذیل میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجیے۔ 15

۱۔ میرا وطن ہندوستان
۲۔ صحت اور صفائی
۳۔ پسندیدہ مشغلہ

۴۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مثالوں کے ساتھ لکھیے۔ 15

(i) غزل
(ii) مثنوی
(iii) رباعی
(iv) تشبیہ
(v) استعارہ
(vi) مجاز مرسل

۵۔ رجب علی بیگ سرور کی ادبی خدمات تحریر کیجیے۔ 5

یا

سعادت حسن منٹو کی افسانہ نگاری کی خصوصیات لکھیے۔

۶۔ میر تقی میر کی غزل گوئی کی خصوصیات لکھیے۔ 5

یا

سعادت حسن منٹو کے افسانے ٹوبہ ٹیک سنگھ کا خلاصہ لکھیے۔

۷۔ پطرس بخاری کی مزاح نگاری پر ایک نوٹ لکھیے۔ 5

یا

الطاف حسین حالی کی نظم 'ترقی کی راہیں' کا جائزہ پیش کیجیے۔